Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۳ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۰ ماہ صفر ۱۳۵۸ھ مطابق یکم اپریل سنہ ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام اجلاس آئین اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری عطائے امداد پولیس برائے اہلکاران عدالتہائے دیوانی	۲
۲	ایضاً عطائے نیاز الاونس برائے ڈوکس گرواور قانون گویان	۳
۳	ایضاً تبادلہ بابو شیو گوبند لال آسامی جیوگرافر	۳ و ۴
۴	منظوری بابت استقرار شرکت دفتر عالیجہ تبت جناب چیف منسٹر بہادر و صاحب سکریٹری بہادر کونسل۔	
۵	روانگی یورپ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر	۴
۶	انتظام سلسلہ روانگی اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بمقام علی گڑھ	۵
۷	تجویز پنشن حکیم اللہ بنام وزیر احمد	

آرڈرز آف اسٹیٹ کونسل رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری اشاعت مسودہ قانون ذاب گرفتاری بوائے ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء برائے حصول رائے عامہ	۸
۲	منظوری اشاعت مسودہ قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست برائے حصول رائے عامہ	ایضاً
۳	منظوری تقرر شمس الحسن بعہدہ کلرک پراویڈنٹ فنڈ۔	۸ و ۹
۴	ایضاً مستقلی ایکزیکٹیو آفیسر صاحب میونسپلٹی۔	۹

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار: مورخہ ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۳۹ء

اکثر ہنگام قرقی و دخل جائداد مدیونان ڈگری امین و اہلکاران عدالت ہائے سول کو بوجہ مزاحمت مدیونان سخت دشواریاں پیش آتی ہیں۔ عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر نے ایسے موقعوں پر پولیس سے امداد کی ضرورت ظاہر کی ہے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:۔

عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کی تحریر پر اسنا ے عدالت ہائے دیوانی کو پولیس کی امداد بمنظوری عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس مندرجہ تحت حالات میں دی جائے گی:۔

(۱) درخواست حصول امداد پولیس خاص اور اہم صورتوں میں کی جائیگی۔ اور عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو اختیار رہیگا کہ وہ اگر ضروری متصور کریں تو امداد دیں۔ ایسی ہر درخواست اعانت ذریعہ عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو ارسال کی جائے گی۔

(۲) ہر درخواست میں کافی وجوہ جن کی بنا پر درخواست امداد کی گئی ہے اور وجہ اندیشہ نقض امن پورے طور پر ظاہر کئے جائیں۔

(۳) مخصوص حالات میں درخواست اعانت افسر انچارج تھانہ کو بھی دی جاسکتی ہے۔ مگر وہ اس حالت میں دی جائے گی۔ جبکہ بطریق بالا درخواست عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو دیجانیکا موقعہ نہو اور معاملہ اشد ضروری ہو ایسی حالتیں میں عہدہ دار عدالت جسکے حکم سے امین قرقی و دخل کے لئے جائے افسر انچارج تھانہ سے بذریعہ تحریر ضروری امداد طلب کرسکتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۲۹ مارچ ۱۹۳۹ء

معروضہ کا غذات عرضداشت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر (ریکارڈ افسر) باستدعائے صدور حکم منظوری عطائے فیلڈ الاؤنس تیرہ روپیہ ماہوار حبیب الرحمان گرداور قانون گو حضور تحصیل و گیارہ روپئے ماہوار بہ شاہ حسین گرداور قانون گو تحصیل بلاسپور - از یکم دسمبر ۱۹۳۸ء لغایت آخر اپریل ۱۹۳۹ء بصلہ انجام دہی خدمات فیلڈ انسپکٹری بندوبست سلسلہ ترمیم شجرہ - مع عرضداشت متعلقہ عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بدیں صراحت کہ الاؤنس بجٹ ریکارڈ اپریشن کی مد الاؤنس سے ادا ہوگا۔ مد الاؤنس میں گنجائش نہیں ہے۔ دوسری مد سے بقدر ضرورت منتقلی سیغہ کو کرنا ہوگی

حکم

بموجب رپورٹ - حبیب الرحمانخاں و شاہ حسین گرداور قانون گویاں کو بشرح ۱۳ و ۱۱ (تیرہ و گیارہ) روپیہ ماہوار علی الترتیب عارضی طور پر یکم دسمبر ۱۹۳۸ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء تک انجام دہی خدمات ریکارڈ آپریشن دیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۲۹ مارچ ۱۹۳۹ء

رپورٹ منظور ہے - کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں -

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرسانند

جناب عالی

بسلسلہ تنظیم تعین تعداد ملازمان بدفاتر پیشگاہ ہمایوں سے ریونیو آفس میں ایک آسامی سینیر کلرک برائے انجام دہی خدمات اسٹینو گرافر آئندہ سال حسابی سے منظور فرمائی گئی ہے۔ اسوقت بابو شب گوبند لال سریواستاوا سپرنٹنڈنٹ دفتر ڈیولپمنٹ بورڈ - اسٹینو گرافر کی خدمات انجام دے رہے ہیں - عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ نامبردہ کا تبادلہ یکم اپریل ۱۹۳۹ء سے اسٹینو گرافر کی منظور شدہ آسامی پر کر دیا جائیگا - لیکن اس تبادلہ سے اُن کو یہ نقصان ہوگا کہ اُنکا گریڈ سینیر کلرک کا ہوجائیگا لہذا بعد تبادلہ اُنکا گریڈ آفس سپرنٹنڈنٹ بطور ذاتی برقرار رکھا جائے تو مناسب ہے - کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۹ء میں بعد تبادلہ نامبردہ کا گریڈ سپرنٹنڈنٹ دفتر ڈی - بی - اسامی سینیر کلرک بطور ذاتی برقرار رکھے جانے سے اتفاق کیا ہے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب - دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقیخواہ - دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-

واقع ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل ترقیخواہ کے ماتحت سکریٹری ہیں۔ اور ان کے اور ترقیخواہ کے دفاتر اور بجٹ بھی ایک ہیں۔ لیکن بلحاظ عہدہ دونوں دفاتر کو جداگانہ دفاتر تصور کیا جاتا ہے بنظر سہولت مراسلت ترقیخواہ بکمال ادب مستدعی ہے کہ صاحب سکریٹری بہادر کونسل کا دفتر (علاوہ دفتر پبلشی) اور ترقیخواہ کا دفتر (علاوہ دفتر دارالانشاء) ایک ہی مشترک دفتر قرار دیا جا کر منظور فرمایا جائے۔ تاکہ جس قدر کاغذات دفتر مذکور میں موصول ہوں ان کل کاغذات کو دیکھنے کے بعد صاحب سکریٹری بہادر کونسل معمولی اور تکمیل طلب کاغذات کی کارروائی بحیثیت سکریٹری کونسل کریں۔ اور بحد اختیار خود منظوریاں دیں۔ اور جو کاغذات اہم یا بلحاظ منظوری ان کے اختیار سے زائد ہوں۔ وہ ترقیخواہ کے دستخط اور منظوری سے جاری ہوں۔ لہٰذا عرضداشت باستدعائے صدور حکم منظوری حضور معلی میں پیش ہے۔

زیادہ حد ادب - دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء

روبکار :-

واقع ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء

مسٹر سید ظفر علی صاحب پرائیویٹ سکریٹری نواب زادی خورشید لقا بیگم صاحبہ کے ہمراہ یورپ جا رہے ہیں۔ ۸ اپریل کو روانگی اور ۲۲ اکتوبر کو واپسی ہوگی۔ ان کی غیر موجودگی میں انکا متعلقہ کام میجر آغا خاں صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر علاوہ اپنے کام کے انجام دینگے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء

ماہدولت واقبال کل ۳۱ مارچ کی شام کو بنفس نفیس ذات علیگڈھ ہوں گے۔ ۳ اپریل ۱۹۳۹ء کو صبح مراجعت ہوگی۔ قلعہ میں شبانہ روز صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر رہیں گے۔ ہماری غیر موجودگی میں کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۳۰ مارچ ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ مسٹر گرجا شنکر ورما ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت کی ملازمت میں ایک سال کی توسیع منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور ۔۔۔ اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

مسٹر گرجا شنکر ورما ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت کا تقرر یکم مارچ ۱۹۳۶ء کو برائے تین سال حسب ذیل شرائط پر منظور فرمایا گیا تھا

۱- تنخواہ - مالی - مدت - سالانہ ترقی

۲- ابتدائی تین سال میں تقرر عارضی ہوگا۔

۳- اگر اس تین سال کی مدت میں خدمات کی ضرورت نہ ہے تو چھ ماہ کا نوٹس جانبین سے دیکر ملازمت کو ختم کیا جاسکیگا۔

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب محکمہ زراعت کی ملازمت میں ایک سال کی توسیع مناسب ہے اس ایک سال کی مدت توسیع میں ان کو وہی تنخواہ ملے گی جو اس وقت مل رہی ہے یعنی سالانہ، ماہانہ۔ چھ ماہ کے بعد عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر حسب مشورہ ڈائرکٹر صاحب بہادر محکمہ زراعت رپورٹ کریں گے کہ ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب محکمہ زراعت عہدہ ڈائرکٹر محکمہ زراعت کے لئے موزوں ہیں یا نہیں اگر وہ عہدہ مذکور کیلئے موزوں ثابت نہ ہوسکے تو بموجب معاہدہ چھ ماہ کا نوٹس دیا جائیگا۔

ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری توسیع ملازمت ایکسال شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

عرضی

ترتیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر سے حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

۳۱ مارچ ۱۹۳۹ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

تجویز
اجلاسِ ہمایوں اعلیحضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکیم اللہ مشتری نیلام سائل مع بابو رادھے شیام وکیل

بنام

وزیر احمد عرف بھورا وغیرہ فریق ثانیان –

مع مولوی ناصر الدین وکیل۔

دادرسی بناراضی تجویز عدالت العالیہ ہائی کورٹ نسبت منظوری نیلام جائداد مدیون ومنسوخی ڈگری اپیل۔

دادرسی ہذا ایک اجراء کے سلسلہ میں پیش ہوئی ہے۔ جس کے مختصر واقعات یہ ہیں کہ جولائی ۱۹۳۶ء سے کارروائی اجراء شروع ہوئی ہے۔ بالآخر دسمبر ۱۹۳۷ء سے نیلام شروع ہوا۔ وزیر احمد عرف بھورا مدیون ڈگری نے درخواست مہلت دو ماہ پیش کی۔ برضامندی ڈگریدار ایک ماہ کی مہلت عدالت سے دی گئی لیکن اس مدت میں رقم ادا نہیں ہوئی ۲۴ اپریل ۱۹۳۸ء کے تعین سے اشتہار نیلام جاری ہوئے۔ چونکہ بولی تخمینہ سے کم تھی اس لئے نیلام ملتوی کیا گیا۔ اور دوبارہ ۱۵ جون ۱۹۳۸ء نیلام کی تاریخ مقرر ہوئی۔ اور یہ نیلام ۲۰ جون تک جاری رہا۔ اور آخر بولی دوہزار دوسو پچپن کی ہوکر نیلام بنام حکیم اللہ ختم ہوگیا۔ منجانب مشتری نیلام کل زرِ نیلام داخل ہوگیا۔

مدیون ڈگری نے منسوخی نیلام کی درخواست دی جو عدالت سول جج سے نامنظور ہوئی۔ اس حکم کی ناراضی سے مدیون نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کیا۔ ہائی کورٹ سے نیلام اس بناپر منسوخ کیا گیا کہ مکان زائد قیمت کا ہے۔ اور نیلام کم قیمت پر ہوا ہے۔ بناراضی تجویز ہائی کورٹ ہمارے اجلاس میں دادرسی پیش ہوکر سماعت ہوئی۔ سائل کے دو عذر ہیں:۔

ایک یہ کہ نیلام کم قیمت پر ہوا ہے۔

دوسرے یہ بے ضابطگی ہوئی کہ جب نیلام ۲۰ جون کو ملتوی کیا گیا تھا تو دوبارہ نیلام کیلئے اشتہار جاری ہونا چاہئے تھا۔

ہائی کورٹ میں یہی دو عذر کئے گئے تھے۔ لیکن فاضل مجوز نے نیلام کو محض کمی قیمت کی بنا پر منسوخ کیا۔ حالانکہ آرڈر ۲۱ قاعدہ ۹۰ ضابطہ دیوانی کے مطابق تنسیخ نیلام کے لئے یہ لازمی شرط ہے کہ کوئی نیلام بوجہ بے ضابطگی یا فریب کے فسخ نہ ہوگا۔ الا اس حالت میں کہ وہ اثبات شدہ مد کو نقصان

ہونے کا سوال کہ بے ضابطگی یا فریب مزید قبضہ ہو چکا ہے۔

افسوس ہے کہ ہائی کورٹ میں فاضل مجوز اپیل نے صریح احکام دفعہ مذکور کو نظر انداز کر کے خلاف قانون تجویز صادر کی

ہمارے روبرو وکیل فریق ثانی نے یہ بحث کی کہ مطابق دفعہ مذکور علاوہ ضرر کے بے ضابطگی بھی نیلام میں ہوئی۔ یعنی بصورت التوا نیلام اشتہار نیلام دوبارہ جاری ہونا چاہیے تھا۔ ہم کو اس بحث سے اتفاق نہیں ہے۔ صورت حال یہ ہے کہ ۱۵ رجون سے ۲۰ رجون تک نیلام جاری رہا۔ ۲۰ رجون کو بدرخواست ڈگریدار دو روز کے لئے مزید بولی کا حکم دیا گیا۔ ۲۲ رجون کو نیلام ختم ہو گیا مسل کے ملاحظہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حقیقتاً نیلام ملتوی کیا ہی نہیں گیا۔ بلکہ ۱۵ رجون سے ۲۲ رجون تک برابر نیلام جاری رہا۔ اور بولیاں ہوتی رہیں۔ علاوہ ازیں اگر سات روز سے کم مدت کے لئے نیلام ملتوی بھی کیا جائے تو حسب آرڈر (۲۱) قاعدہ (۶۹) ضابطہ دیوانی دوبارہ اجرائے اشتہار کی ضرورت نہیں۔ بحالات متذکرہ نیلام میں نہ کوئی بے ضابطگی عمل میں آئی نہ کوئی ضرر مدیون ڈگری کو پہنچا۔ کیونکہ نیلام تخمینہ سے زائد قیمت پر ہوا ہے۔ تخمینہ دو ہزار کا تھا۔ اور نیلام دو ہزار دو سو پچپن پر ہوا۔ اس لئے قانوناً و انصافاً نیلام قابل تنسیخ نہیں ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

دادرسی منظور ہو کر تجویز عدالت ہائی کورٹ منسوخ ہو۔ تجویز عدالت ابتدائی بحال رہے۔ خرچہ اجلاس ہر دو عدالت ہائے ماتحت عالیہ بذمہ مغلوب عائد ہو۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈرز ان کونسل:- واقع ۱۱ر مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ر مارچ ۱۹۳۹ء میں مسودہ "قانون (آب گرما) واٹرز ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" پیش ہوکر طے پایا کہ:-

کونسل کو اتفاق ہے کہ اول مسودہ قانون مذکور کی ایک نقل بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کی جائے۔ اور اس کے بعد مسودہ مذکور کمیٹی واضع قوانین کے اجلاس میں پیش کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر خواہ مسودہ قانون مذکور بغرض کارروائی ضروری بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی وضع قوانین مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری جناب اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- مسودہ قانون محولہ بالا گزٹ کے آخر میں ملاحظہ فرمایا جائے

آرڈرز ان کونسل:- واقع ۲۲ر مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ر مارچ ۱۹۳۹ء میں مسودہ "مرمہ قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" پیش ہوکر طے پایا کہ:-

کونسل کو اتفاق ہے کہ مسودہ مرمہ قانون مذکور کی ایک نقل اول بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کی جائے اس کے بعد کمیٹی واضع قوانین میں مسودہ قانون مذکور پیش کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر خواہ مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی ضروری صاحب سکریٹری جناب کمیٹی واضع قوانین کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری جناب اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- مسودہ قانون مرقومہ بالا گزٹ کے آخر میں ملاحظہ فرمایا جائے۔

آرڈرز ان کونسل:- واقع ۲۲ر مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ر مارچ ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ شمس الحسن کا تقرر اس امر کا یقین کرتے ہوئے کہ وہ باشندہ رامپور ہے۔ پراویڈنٹ فنڈ کلرک کی آسامی پر ۲۳ر جولائی ۱۹۳۸ء کو برائے ایک سال کیا گیا تھا۔ لیکن سروس سلکشن بورڈ نے ۱۰ر جنوری ۱۹۳۹ء کو تحریر کیا ہے کہ وہ باشندہ ضلع غیر ہے۔ اور دفعہ ۸ و ۹ قواعد سروس سلکشن بورڈ کے تحت کارروائی کی ضرورت ہے۔ چونکہ اس مدت میں شمس الحسن کو پراویڈنٹ فنڈ کی متعلقہ ٹریننگ دی جا چکی ہے۔ اس لئے اس کو اس وقت علیحدہ کرنا باعث حرج کار سرکار ہوگا۔ لہذا تجویز ہے کہ ایک سال کی بقیہ مدت کے لئے اس کو بدستور ملازم رکھا جائے۔ تاکہ اس مدت میں کسی دوسرے شخص باشندہ رامپور کو ٹرینڈ کرکے اس آسامی پر اسکا تقرر کیا جاسکے۔

طے پایا کہ

حسب تجویز یکسالہ تقرر کی بقیہ مدت کے لئے شمس الحسن

باشندہ ضلع غیر کا بدستور ملازم رکھا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری ہز ہائینس اسٹیٹ کونسل

آرڈرز آن کونسل:۔　　دارقم ۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ مسٹر انور شاہجہاں صاحب ایم۔ اے۔ ایگزیکیٹو افسر میونسپلٹی کی مدت آزمائشی یکسالہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۹ء کو ختم ہوجائے گی۔ اس مدت میں ان کا کام قابل اطمینان اور پسندیدہ رہا۔ لہذا یکم اپریل ۱۹۳۹ء سے مشاہرہ موجودہ ان کو مستقل فرمایا جائے تو مناسب ہے۔ میونسپل بورڈ نے بھی اپنے جلسہ منعقدہ ۲۹ فروری ۱۹۳۹ء میں صاحب ایگزیکیٹو افسر میونسپلٹی کی خدمات کو بنظر اطمینان دیکھا ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز۔ مسٹر انور شاہجہاں ایگزیکیٹو افسر صاحب میونسپلٹی کو مشاہرہ موجودہ یکم اپریل ۱۹۳۹ء سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری ہز ہائینس اسٹیٹ کونسل